

نوٹ : ادارہ وقام کالم نیک نیج کی ضیاد پر شائع کرتا ہے لہذا کسی بھی کالم نگار کی رائے سے ادارے کا متعلق ہونا ضروری نہیں

میشاق جمہوریت یا حکومت مخالف تحریک؟

تحریک تحفظ آئین پاکستان کے تحت آل پارٹیز کانفرنس نے تمام سیاسی جماعتوں کے درمیان ٹوی مکالمے اور نئے میثاق جمہوریت کا مطالبہ کیا ہے۔ دوروزہ کانفرنس کے اختتام پر جاری ہونے والے اعلامیہ میں ملک میں انسانی حقوق اور جمہوری صورت حال پر تشویش کا ظہار کرتے ہوئے متعدد مطالبات کیے گئے ہیں۔ الیٹ بین الاقوامی ممالک اور ملک کے جمہوری نظام کے لیے چنداصولوں پر اتفاق رائے کے بارے میں تجویز سب سے اہم ہے جس پر عمل درآمد ضروری ہے۔ تاہم اس نام نہاد آل پارٹیز کانفرنس میں شامل پارٹیاں یہ واضح کرنے میں ناکام رہیں کہ اگر ان کے اعلامیہ میں شامل نکات کسی مطالبہ یا ایٹمیٹیٹم حیثیت رکھتے ہیں تو حکومت میں شامل یا اس کی حمایت کرنے والی پارٹیوں کے ساتھ اور ان نکتات پر ہوگا۔ درحقیقت یہ کانفرنس احتجاج اور کالمہ مفاہمت میں فرق کرنے اور اپنا نقطہ نظر واضح طور سے سامنے لانے میں ناکام رہی ہے۔ اگر تحریک تحفظ آئین پاکستان کی اس اے پی سی کے اعلامیہ میں یہ واضح کیا جاتا کہ تحریک انصاف نے 5 اگست سے جس ملک پر احتجاج کی کال دی ہوئی ہے، اسے واپس لیا جا رہا ہے اور ملک کی تبدیل شدہ سیاسی، سماجی اور کیوریٹی کی صورت حال میں تمام سیاسی پارٹیوں کو مل بیٹھ کر بات کرنے اور معاملات حل کرنے کے لیے وہی میثاق پر مشتمل قواعد کی قیادت کی دعوت دی جاتی ہے، جیسا ماہ 2006 میں میان نواز شریف اور بے نظیر بھٹو کی قیادت میں مسلم لیگ (ن) اور پاکستان پیپلز پارٹی کے درمیان ہوا تھا۔ الیٹ دیکھا جاسکتا ہے کہ تمام سیاسی پارٹیوں کو بنیادی آئینی حقوق، خود مختار عدلیہ اور آزاد میڈیا کے اصولوں پر اتفاق رائے کے لیے بات چیت کا مشورہ بھی ایک مطالبے کی صورت میں کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس اعلامیہ میں وہ تمام مطالبات شامل ہیں جو تحریک انصاف کی طرف سے اقتدار سے عسروی کے بعد متسلل سے کیے جا رہے ہیں۔ اب اب یہ مطالبات نموانے کے لیے تحریک انصاف 5 اگست سے ملک بھر میں پھر پورا احتجاج شروع کرنے کا اعلان کر چکی ہے۔ احتجاج کی اس دھمکی کی موجودگی میں تحریک تحفظ آئین پاکستان کے لیڈروں کو یہ امید نہیں کرنی چاہیے کہ حکومت یا اس میں شامل جماعتیں ایگزٹیشن کے ساتھ مل بیٹھیں گی اور ان کی 'مہدایات' کے مطابق معاملات طے کیے جائیں گے۔ گزشتہ سال تحریک تحفظ آئین پاکستان کے نام سے جو سیاسی اتحاد قائم کیا گیا تھا، اس کی قیادت چنٹوں خواہی عوامی پارٹی کے سربراہ گودخان، اپنجنری کے پاس ہے لیکن اس اتحاد کے بارے میں فیصلے کرنے کا سارا اختیار ڈیپارٹمنٹ میں نہیں ہے۔ یہ بات ہے کہ ہاتھ میں ہے۔ یوں بھی اس اتحاد کو اپنی جماعتوں میں شامل نہیں ہے، ان میں تحریک انصاف کے ساؤکھی بھی درمیتھت کا قاعدہ سیاسی پارٹی نہیں ہے اور نئی عوامی سطح پر کوئی حمایت حاصل ہے۔ تحریک انصاف کے علاوہ نئی اتحادوں اور عمل وحدت المسلمین کے لیڈروں نے بھی عمران خان کے دہریہ طیف ہیں۔ اس کے علاوہ سندھ کا گریڈڈ ڈیموکریٹک الائنس، چنٹوں خواہی عوامی پارٹی اور شاہد خاٹن عباس کی نئی ٹولی عوام پاکستان پارٹی اس اتحاد میں شامل ہیں۔ ان میں سے بیشتر جماعتیں کسی آئینی کی ایک آواز سے زیادہ تقاضے پیش کیے کی صلاحیت نہیں رکھیں۔ سنی اتحاد کونسل کے سربراہ نے گزشتہ انتخابات میں اپنی پارٹی کی بجائے آزاد امیدوار کے طور پر انتخاب میں حصہ لیا تھا۔ اسی سے اس پارٹی کی حیثیت دایمیت کا اعزاز دیا جاسکتا ہے۔

ملک میں بقیہ سیاسی اصلاحات کی ضرورت ہے۔ عدالتوں سے لے کر میڈیا پر جانک پابندیوں کے حوالے سے عام طور سے تحفظات کا اظہار سامنے آتا رہتا ہے۔ ہر ذمہ دار شہری بنیادی انسانی حقوق کی حفاظت کا خواہاں ہے اور چاہتا ہے کہ ملک کے آئین پر اس کی روح کے مطابق عمل ہو۔ تاہم یہ اصولی باتیں ہیں۔ اگر سب جماعتیں یا سیاسی لیڈر اپنے اپنے طور پر ان اصولوں یا آئین کی توجیہ کرتے ہوئے

تحریک و ڈاکٹمنٹوش کا مرانی دنیا بھر میں نفسیاتی مسائل تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ زندگی کی تیز رفتاری، دباؤ، پیچیدہ سماجی روابط، اور رشتوں کا ٹھنڈا چال انسانی سکون کو بچھین رہا ہے۔ ہر چہرے پر سکرہٹ کے چھے کوئی نہ کوئی دکھ، کرب، یا الجھن چھپی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ یہ وہ دور ہے جہاں تنہائی بھوم میں بھی گھبر لیتی ہے، اور بھوم میں بھی انسان خود کو ایسا لگتا پاتا ہے۔ ذہنی اور جذباتی بے چینی کی یہ لہریں ہر طرف پھیل رہی ہیں۔ انہیں جھٹانے اور پرہات کرنے صرف ڈاکٹروں یا ماہرین کا کام نہیں رہا، بلکہ یہ سب ہماری زندگی کا حصہ بن گیا ہے۔

بات کو آگے بڑھانے سے پہلے نفسیاتی مسائل کو سمجھنے کے لیے کچھ اصطلاحات کو سمجھنا ضروری ہے۔ ساگوس (Psychosis) ایک کیفیت یا عارضہ ہے جس میں فرد کا حقیقت سے تعلق نمایاں طور پر منتقل ہو جاتا ہے، اسے ایسا جزیں محسوس ہوتی ہیں یا ایسے ہیں جو حقیقت پر مبنی نہیں ہوتے۔

حقیقت کے دو کنارے: بے چینی سے بے خبری تک

سازگنک (Psychotid) وہ صفت ہے جو اس فرد یا اس کیفیت کو بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے جو ساگوس کی حالت سے گزر رہا ہو۔ اسی طرح، نیوروس (Neurosis) اندرونی کشش، شدید بے چینی، خوف، ڈیوسوس، یا مزاج کی خرابی جیسے ذہنی عوارض کے ایک گروہ کو ظاہر کرتی ہے، جہاں فرد کا حقیقت سے تعلق برقرار رہتا ہے مگر وہ اپنے جذبات یا خیالات کے بوجھ تلے ڈرتا رہتا ہے۔ نیورنگ (Neurotic) وہ صفت ہے جو اس فرد کی اس کیفیت کو بیان کرتی ہے جو نیوروس سے گزر رہا ہو۔ ان دونوں صفتوں کے درمیان فرق یہ ہے کہ نیوروس (Neurotic) میں فرد کا شعور اور حقیقت سے تعلق برقرار رہتا ہے، جبکہ نیورنگ (Neurotic) میں فرد کا شعور اور حقیقت سے تعلق برقرار رہتا ہے، جبکہ نیورنگ (Neurotic) میں فرد کا شعور اور حقیقت سے تعلق برقرار رہتا ہے۔

سیاسی برج کس طرف جارہے ہیں؟

جب انتخابی فیصلہ جذبات اور تقاضات کی بنیاد پر ہو تو کتنے ہوئے برج ہمیشہ کی غلطیوں کو برتا رہتا ہے۔ اس کا راستہ: اصلاح یا انہدام؟ اب سوال یہ ہے کہ سیاسی برج کس سمت تھکتے چاہئیں؟ اصلاح کی سمت یا انہدام کی؟ اصلاح کی سمت وہی ہے جو ادارہ جاتی توازن، آئین کی بالادستی، عدلیہ کی غیر جانبداری، اور میڈیا کی آزادی سے مشروط ہو، مگر جب انہدام کا رخمان غالب ہو، جیسا کہ حالیہ سیاسی اور عدالتی تصادم سے ظاہر ہوتا ہے، تو پھر صرف شکم کا بغیر نہیں ہوتا، بلکہ ریاست کی وحدت بھی خطرے میں پڑتی ہے۔ یہی وقت ہے کہ سب دانش، سول سوسائٹی، میڈیا، اور سینیٹ کی مل کر اس سوال پر غور کریں: کیا ہم سیاسی برجوں کو دوبارہ جمہوری، آئینی اور عوامی مفاد کی بنیاد پر کھڑا کر سکتے ہیں؟ یا ہم ایک باہر تارخ کس سمت بڑھ رہے ہیں جہاں سمت کا تعین فرد واحد کے تاہوں میں ہوتا ہے۔

مارکیٹ میں حکومت تبدیل کرنے کی افواہیں

تک رسائی حاصل کرنا چاہ رہی ہے لیکن پاکستان کو بے ڈھنگی کسی خاص تردد کے بغیر ہی حاصل ہو سکتی ہے۔ ایک ججز بھی ہے کہ پاکستانی حکومت نے پہلے دن سے ٹرپ حکومت پر واضح کر دیا تھا کہ ہم تو بیرونہ نام کی حکومت نہیں ہیں، جو آپ نہیں، ہر سہرے مل اس پر عمل کریں گے۔ وفاکاری کے بیوت کے طور پر غلت میں نارے کی فوئل کھینچی کو پاکستانی حکومت نے مر اسلمی روانہ کر دیا کہ 2026 کو تیل ان انعام سوائے ڈہڈل ٹرپ کے کسی کو نہیں مانا جائیے کیوں کہ انہوں نے جوہری توانائی کے حال دو ممالک پاکستان و بھارت کی حکومت چین کے ساتھ تعلقات کی روشنی میں خواہ امریکہ کے ساتھ معاملات میں توازن کے کیے ہی مدد تر آئی یہ لیکن حقیقت یہی ہے کہ پاکستانی شرفی کالوں امریکہ کی محبت میں گرفتار رہتا ہے۔ وہاں سے آنے والی ایک مسکراہٹ پر ہمارا بڑے سے بڑا لیڈر ٹرپ ہوتا ہے۔ اب تو یہ موقع 2020 میں پونے دو سال کے معاہدے کے بعد پہلی بار مل رہا ہے کہ واٹھن ہر سطح پر پاکستان کی آواز بھگت کر رہا ہے۔ اسے وہیں درماتیں دینے کا اعلان ہو رہا ہے اور اعلیٰ عہدیدار پاکستانی وفد اور وزیروں سے ملنے کے لیے وقت نکال رہے ہیں۔

زفر وال

تعمیر ڈاکٹر عمران

ان کا آغاز کراچی میں سال مارچ میں کانگریس کے مشترکہ اجلاس سے ٹرپ کے پہلے خطاب سے ہو گیا تھا۔ انہوں نے اگست 2021 میں کابل انٹرنیٹ پر ہونے والے مملکت طے کے مشترکہ اجلاس سے ٹرپ کے پہلے خطاب سے ہو گیا تھا کہ ہم اس وقت ایسی جتنی تلاش کر رہے ہیں جو پاکستان میں تیل کے ذخائر تلاش کرنے کی قیادت کرے گی۔ دلچپ پہلو یہ ہے کہ ٹرپ نے اس پوسٹ کا انتظام اس قدر سے کر لیا ہے کہ ہولکا سے منتقل میں پاکستان بھارت کو تیل برآمد کر رہا ہو۔ اس پوسٹ کے اس حصے پر خاص طور سے بھارتی تجزیہ نگار یہ قیاس کر رہے ہیں کہ ٹرپ نے یہ پوسٹ بھارتی حکومت کے ساتھ نارسی ظاہر کرنے یا اسے کوئی پیغام دینے کے لیے کی ہو۔ تاہم صدر ٹرپ نے ایک ایسے وقت میں جب وہ دنیا بھر سے سرمایہ امریکہ لانے کے لیے کام کر رہے ہیں، پاکستان میں بڑی سرمایہ کاری کا اشارہ دینے کی بجائے حکومت کے لیے پاکستان کی اہمیت واضح کی ہے۔

دونوں ملکوں کے درمیان ٹریڈ ڈیل کا اعلان ہونے سے کئی گھنٹے پہلے ہی صدر ٹرپ نے سول میڈیا پر ایک پوسٹ میں اعلان کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہم اس وقت ایسی جتنی تلاش کر رہے ہیں جو پاکستان میں تیل کے ذخائر تلاش کرنے کی قیادت کرے گی۔ دلچپ پہلو یہ ہے کہ ٹرپ نے اس پوسٹ کا انتظام اس قدر سے کر لیا ہے کہ ہولکا سے منتقل میں پاکستان بھارت کو تیل برآمد کر رہا ہو۔ اس پوسٹ کے اس حصے پر خاص طور سے بھارتی تجزیہ نگار یہ قیاس کر رہے ہیں کہ ٹرپ نے یہ پوسٹ بھارتی حکومت کے ساتھ نارسی ظاہر کرنے یا اسے کوئی پیغام دینے کے لیے کی ہو۔ تاہم صدر ٹرپ نے ایک ایسے وقت میں جب وہ دنیا بھر سے سرمایہ امریکہ لانے کے لیے کام کر رہے ہیں، پاکستان میں بڑی سرمایہ کاری کا اشارہ دینے کی بجائے حکومت کے لیے پاکستان کی اہمیت واضح کی ہے۔

سندھ حکومت: سیلاب متاثرین

تقریباً 800,000 خاتون کو فائدہ پہنچایا گیا، جن میں کئی خواتین سرپرست خاوادہ بھی شامل تھیں، جنہیں زمین دنگان کے قانونی بنیادیں جاری کیے گئے۔ جبکہ معذور افراد میں سے 66,111 کو ترقی فراہم کیا گیا، اس حکومتی اسکیم میں رہائشوں کو پانی، صفائی کے انتظامات اور خوراک کی سہولیات بھی فراہم کی جارہی ہیں۔ تقریباً 250,264 گھروں کو حفظان و صحت سے منسلک کیا گیا ہے۔

سندھ حکومت: سیلاب متاثرین

تقریباً 800,000 خاتون کو فائدہ پہنچایا گیا، جن میں کئی خواتین سرپرست خاوادہ بھی شامل تھیں، جنہیں زمین دنگان کے قانونی بنیادیں جاری کیے گئے۔ جبکہ معذور افراد میں سے 66,111 کو ترقی فراہم کیا گیا، اس حکومتی اسکیم میں رہائشوں کو پانی، صفائی کے انتظامات اور خوراک کی سہولیات بھی فراہم کی جارہی ہیں۔ تقریباً 250,264 گھروں کو حفظان و صحت سے منسلک کیا گیا ہے۔

تقریباً 800,000 خاتون کو فائدہ پہنچایا گیا، جن میں کئی خواتین سرپرست خاوادہ بھی شامل تھیں، جنہیں زمین دنگان کے قانونی بنیادیں جاری کیے گئے۔ جبکہ معذور افراد میں سے 66,111 کو ترقی فراہم کیا گیا، اس حکومتی اسکیم میں رہائشوں کو پانی، صفائی کے انتظامات اور خوراک کی سہولیات بھی فراہم کی جارہی ہیں۔ تقریباً 250,264 گھروں کو حفظان و صحت سے منسلک کیا گیا ہے۔

نام نہاد غیرت کی صوبہ ریاست کے انہیں بلکہ تو می مسئلہ ہے

شہدہ عرویں یا ایلا اجازت شادی کرنے والیوں کو خاموشی سے مار کے بے نشان کا ڈرا جاتا ہے۔ اخبارات کے بیک پیج انٹرویو صحافت میں ہر پندرہ دن سینیٹ میں کسی نہ کسی گھریں سٹوڈ (چولہا) کھینچنے کا واقعہ ہوتا ہے۔ اس حادثے میں عموماً وہ عورت مرتی تھی جو سسرال کی خواہشات سے کم بجز لائی ہو۔ یا پھر چولہے کے کرب کی سڑکی کسی ایسی عورت کی ہے کہ ان کے ساتھ صحت مند اور نام نہاد غیرت کا مقامی و خاندانی تصور دانتا ہے۔ جبکہ کارے کے ساتھ سب اور خاندان کی معیشت جزی ہے۔ تاثر یہ دیا جاتا ہے جیسے کہ واریادت میں ہمیشہ میں یا فوری جذبات میں بہر جانے کا نتیجہ ہے مگر رفتہ رفتہ کسی وارداتوں کے تجربے سے کھلا کہ اس نوعیت کے چالوے فیصد سے زائد فوری روجل میں یا بعض نام نہاد غیرت نہیں بلکہ منصوبہ بندی سے کیے گئے۔ نتیجہ یہ ہے کہ منصوبہ بندی میں کسی لوگ شامل ہوئے ہیں اور اس عمل پر زائد آمد کے لیے کسی برس بھی انتظار کیا جاتا ہے۔ پھر یہ چلا کہ یہ نام نہاد تصور غیرت کسی خاص صوبے، خطے، طبقے یا شہری دیہی کی میراث نہیں بلکہ تو می مسئلہ ہے۔ اسے مذہبی تعلیمات و دیاریت کے بجائے صدیوں سے چلے آ رہے رواج کی روشنی میں دیکھا اور

لوگ پہل قدمی کر رہے تھے۔ بچے پھٹیں آڑا رہے تھے، ڈونٹ، آس کریم اور مرآتی قوہ بیچنے والے صدائیں لگاتے تھے کہ کچا چنک میری نگاہ ایک مرآتی خاندان پر جا چکی۔ ایک مرد اس کی بیوی اور دو بیٹیاں ابھی ابھی سندر سے نہا کر بیت سے گزرتے ہوئے اس فرش پر بیٹھے تھے۔ بیویوں خاتون نے برٹنی بنین رہی، کی بیٹی وہ سر سے لے کر پاؤں کے ٹیوں تک ڈھکی ہوئی، بڑی باوقار، باہیا لگی رہی تھیں۔ مگر جب وہ پانی سے نکل کر بیت پر آئیں تو ایک ریت نے ان کے انکھوں کو آلودہ کر دیا تھا۔

لوگ پہل قدمی کر رہے تھے۔ بچے پھٹیں آڑا رہے تھے، ڈونٹ، آس کریم اور مرآتی قوہ بیچنے والے صدائیں لگاتے تھے کہ کچا چنک میری نگاہ ایک مرآتی خاندان پر جا چکی۔ ایک مرد اس کی بیوی اور دو بیٹیاں ابھی ابھی سندر سے نہا کر بیت سے گزرتے ہوئے اس فرش پر بیٹھے تھے۔ بیویوں خاتون نے برٹنی بنین رہی، کی بیٹی وہ سر سے لے کر پاؤں کے ٹیوں تک ڈھکی ہوئی، بڑی باوقار، باہیا لگی رہی تھیں۔ مگر جب وہ پانی سے نکل کر بیت پر آئیں تو ایک ریت نے ان کے انکھوں کو آلودہ کر دیا تھا۔

نارنگی مردوں کا خواتین سے رویہ

زیادہ رہنمائی کرنے والا تھا۔ جن خواتین کے پاس برٹنی کالیا نہیں تھا وہ اپنے پورے کپڑوں میں بھی سندر میں ڈبکی لگائے میں کوئی عارضہ نہیں کر رہی تھیں اور سب سے اچھی بات ہی کہ کوئی کسی کوچ نہیں جاساں گا۔ کوئی فوٹی کوئی ادنیٰ ادنیٰ سٹنڈرٹ لائونگ روم لائونگ والی آواز دینا ہی تھی۔ حالانکہ ان کی زبان ہم آواز نہیں ہے زیادہ استحقاق ہے کہ وہ اس طرح کے ڈراسے کرتے لیکن سہی اپنی دنیا میں من تھے۔ مجھے اس دن اعزاز ہوا کہ مذہب کا جو روڑن ہم نے ڈاؤن لوڈ کیا ہے اس میں ہندو ثقافت کا دائرہ موجود ہے۔ لیونکہ ہمارے چاہنے والے عورت کی پارک میں فری کوئین جاسکتی، ہانگ نہیں کر سکتی، سائیکل نہیں چلا سکتی، کوئی سپورٹس نہیں کر سکتی، تھی کا اوپننگ آواز نہیں تھی۔

نارنگی مردوں کا خواتین سے رویہ زیادہ رہنمائی کرنے والا تھا۔ جن خواتین کے پاس برٹنی کالیا نہیں تھا وہ اپنے پورے کپڑوں میں بھی سندر میں ڈبکی لگائے میں کوئی عارضہ نہیں کر رہی تھیں اور سب سے اچھی بات ہی کہ کوئی کسی کوچ نہیں جاساں گا۔ کوئی فوٹی کوئی ادنیٰ ادنیٰ سٹنڈرٹ لائونگ روم لائونگ والی آواز دینا ہی تھی۔ حالانکہ ان کی زبان ہم آواز نہیں ہے زیادہ استحقاق ہے کہ وہ اس طرح کے ڈراسے کرتے لیکن سہی اپنی دنیا میں من تھے۔ مجھے اس دن اعزاز ہوا کہ مذہب کا جو روڑن ہم نے ڈاؤن لوڈ کیا ہے اس میں ہندو ثقافت کا دائرہ موجود ہے۔ لیونکہ ہمارے چاہنے والے عورت کی پارک میں فری کوئین جاسکتی، ہانگ نہیں کر سکتی، سائیکل نہیں چلا سکتی، کوئی سپورٹس نہیں کر سکتی، تھی کا اوپننگ آواز نہیں تھی۔

پاکستان کی تاریخ پر پہلا انٹرنیشنل سیمینار منسوجی پر منظر پر لایا گیا

حکومت اس سال کے مخصوص حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کرنے پر مجبور ہوئی، طلال چوہدری
لاہور (ڈی این این) حکومت، شید علاؤ اللہ اور علی وسعت سلیمان (ایم ڈی ایم) کے درمیان 7 نکاتی اجلاس سے اتفاق ہو گیا، جس کے بعد انٹرنیشنل سیمینار منسوجی کا انعقاد کرنے کا اعلان کر دیا۔ حکومت نے مذاکرات کے لیے اعلیٰ سطح کی کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا ہے، جس میں ایم ڈی ایم اور شید علاؤ اللہ کے اراکین بھی شامل ہوں گے۔ سبت جعفری مذاکراتی کمیٹی سے گورنمنٹ کامران خان

پاکستان کی تاریخ پر پہلا انٹرنیشنل سیمینار منسوجی پر منظر پر لایا گیا

شہر میں قائم 22 سے زائد لفٹ اسٹیشنز بند کر دیے جائیں گے، 25 لاکھ شہری مستفید ہوں گے
ایلیکٹریسیٹی کی منظوری، لاہور میں زیر زمین ٹنل بورنگ سیوریج منصوبہ 2028 تک مکمل ہوگا، حکام
لاہور (ڈی این این) شہر میں 22 سے زائد لفٹ اسٹیشنز بند کر دیے جائیں گے، جس سے 25 لاکھ شہری مستفید ہوں گے۔ ایلیکٹریسیٹی کی منظوری، لاہور میں زیر زمین ٹنل بورنگ سیوریج منصوبہ 2028 تک مکمل ہوگا، حکام



لاہور: صوبائی وزیر برائے اقلیتی امور رمیش سنگھ اروڑہ، ریکٹر یو ایم ٹی ڈاکٹر آصف رضا، سیکرٹری انسانی حقوق فرید احمد رانا، یو ایم ٹی میں ہفتہ تینارٹی کی مناسبت سے منعقدہ سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

یو ایم ٹی میں اقلیتوں اور پاک فوج سے اظہارِ یکجہتی کے حوالے سے خصوصی سیمینار کا انعقاد

جلد اعلیٰ سطحی امتحانات پاس کر کے اقلیتی طلباء ملک و قوم کا نام روشن کریں گے، رمیش سنگھ اروڑہ
یو ایم ٹی ہر سال طلباء کو ایروں روپے کے سکاڑھیں فراہم کرتی ہے، ریکٹر ڈاکٹر آصف رضا

لاہور (جنگل) یو ایم ٹی آف سیمینٹ اینڈ سیکرٹریٹ میں صوبائی وزیر برائے اقلیتی امور رمیش سنگھ اروڑہ، ریکٹر یو ایم ٹی ڈاکٹر آصف رضا، سیکرٹری انسانی حقوق فرید احمد رانا، یو ایم ٹی میں ہفتہ تینارٹی کی مناسبت سے منعقدہ سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

قائم کوٹ کی نئی عمارت تیار

قائم کوٹ کی نئی عمارت تیار ہوئی ہے، جس کے افتتاح کی تقریب منعقد ہوئی۔ عمارت میں 10 کلاس رومز، لائبریری اور کھیلوں کے کورٹس شامل ہیں۔

میانوالی، کنڈیاں میں سی ڈی سے مقابلے میں 2 دستگاہ ہلاک

میانوالی، کنڈیاں میں سی ڈی سے مقابلے میں 2 دستگاہ ہلاک ہوئی۔ پولیس نے علاقے میں سرچ مارچ کی اور دو ہتھیاروں کا قبضہ کیا۔

لاہور بنگلہ، تین ملزمان کے ملکہ پولیس مقابلے کے خدشے پر ڈرڈرخواستیں منادیں

لاہور بنگلہ، تین ملزمان کے ملکہ پولیس مقابلے کے خدشے پر ڈرڈرخواستیں منادیں گئی ہیں۔ پولیس نے علاقے میں سرچ مارچ کی اور دو ہتھیاروں کا قبضہ کیا۔

پنی ایچ اے کے کارنیٹرز ملازمین کو مفت ادویات کی سہولت ختم کرنے کا فیصلہ

پنی ایچ اے کے کارنیٹرز ملازمین کو مفت ادویات کی سہولت ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ کارنیٹرز نے اس فیصلے کو مسترد کیا اور احتجاجی کارروائیوں کا اعلان کیا۔

پورا کر کے اہل قرار

پورا کر کے اہل قرار کیا گیا۔ حکومت نے علاقے میں سرچ مارچ کی اور دو ہتھیاروں کا قبضہ کیا۔

کراچی کے شہریوں سے چھینے گئے

کراچی کے شہریوں سے چھینے گئے ہوئے گاڑیوں کی بازیافت ہوئی۔ پولیس نے علاقے میں سرچ مارچ کی اور دو ہتھیاروں کا قبضہ کیا۔

موت سڑک پر قابو ہو کر باؤنڈری وال سے ٹکرائی اور دونوں میاں بیوی بچے جا کر گئے

موت سڑک پر قابو ہو کر باؤنڈری وال سے ٹکرائی اور دونوں میاں بیوی بچے جا کر گئے۔ پولیس نے علاقے میں سرچ مارچ کی اور دو ہتھیاروں کا قبضہ کیا۔

لاہور: 79 ویں یوم آزادی کے عظیم الشان موقع پر روزنامہ 'قوت' خصوصی اشاعت کا اہتمام کر رہا ہے۔ تمام نمائندگان اپنے اشتہارات اسٹریو یوز 12 اگست 2025 تک ادارہ ہذا کو میل کر دیں تاکہ اچھی کورتج دی جاسکے۔

انچارج نمائندگان: محمد اکرام اعوان

PH:0302-1228000 / 0322-4181870

اجتماع عام



لاہور: امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن ضرورہ میں پریس کانفرنس کر رہے ہیں

پاکستان لاکھوں مسلمانوں کی قربانیوں کا نتیجہ ہے: ضیاء الدین انصاری

یوم آزادی خود بخود ملی تشخص اور اتحاد کی علامت ہے، جو نوجوان نسل کو ترقی اور جغرافیائی اور نظریاتی سرحدوں کا دفاع کرنا ہوگا
لاہور (جنگل) القذافی فاؤنڈیشن لاہور کے صدر ضیاء الدین انصاری نے یوم آزادی کی مناسبت سے ایک کانفرنس منعقد کی۔ انصاری نے کہا کہ پاکستان لاکھوں مسلمانوں کی قربانیوں کا نتیجہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ نوجوان نسل کو ترقی اور جغرافیائی اور نظریاتی سرحدوں کا دفاع کرنا ہوگا۔

اسلام آباد، کتنے ہوٹلوں کو شراب فروخت کر سکتی اجازت ہے؟ تفصیلات قومی اسمبلی میں پیش

اسلام آباد (ڈی این این) قومی اسمبلی میں شراب کی فروخت سے متعلق تفصیلات قومی اسمبلی میں پیش کر دی گئیں۔ وزارت داخلہ کی جانب سے قومی اسمبلی میں پیش کی گئی تفصیلات کے مطابق وفاقی دارالحکومت کے 5 ہوٹلوں میں شراب فروخت کی قانونی اجازت ہے۔ قومی اسمبلی میں متفقہ طور پر اس کی منظوری ہوئی۔

لاہور میں سبزیوں اور پھلوں کی قیمتوں میں تیز اضافہ، عوام پریشان

لاہور (ڈی این این) شہر میں سبزیوں اور پھلوں کی قیمتوں میں تیز اضافہ ہوا ہے، جس سے عوام پریشان ہیں۔ حکومت نے علاقے میں سرچ مارچ کی اور دو ہتھیاروں کا قبضہ کیا۔

لاہور: 110 روپے سبز پتوں اور 120 روپے اورانی پتوں کی قیمتوں میں ہوشیار آبادی کا بوجھ بڑھ گیا ہے

لاہور (ڈی این این) شہر میں سبزیوں اور پھلوں کی قیمتوں میں تیز اضافہ ہوا ہے، جس سے عوام پریشان ہیں۔ حکومت نے علاقے میں سرچ مارچ کی اور دو ہتھیاروں کا قبضہ کیا۔

لاہور: ریفریجیشن کی قیمتوں میں تیز اضافہ، عوام پریشان

لاہور (ڈی این این) شہر میں ریفریجیشن کی قیمتوں میں تیز اضافہ ہوا ہے، جس سے عوام پریشان ہیں۔ حکومت نے علاقے میں سرچ مارچ کی اور دو ہتھیاروں کا قبضہ کیا۔

لاہور: 79 ویں یوم آزادی کے عظیم الشان موقع پر روزنامہ 'قوت' خصوصی اشاعت کا اہتمام کر رہا ہے۔ تمام نمائندگان اپنے اشتہارات اسٹریو یوز 12 اگست 2025 تک ادارہ ہذا کو میل کر دیں تاکہ اچھی کورتج دی جاسکے۔

انچارج نمائندگان: محمد اکرام اعوان

PH:0302-1228000 / 0322-4181870

لاہور: 79 ویں یوم آزادی کے عظیم الشان موقع پر روزنامہ 'قوت' خصوصی اشاعت کا اہتمام کر رہا ہے۔ تمام نمائندگان اپنے اشتہارات اسٹریو یوز 12 اگست 2025 تک ادارہ ہذا کو میل کر دیں تاکہ اچھی کورتج دی جاسکے۔

انچارج نمائندگان: محمد اکرام اعوان

PH:0302-1228000 / 0322-4181870

لاہور: 79 ویں یوم آزادی کے عظیم الشان موقع پر روزنامہ 'قوت' خصوصی اشاعت کا اہتمام کر رہا ہے۔ تمام نمائندگان اپنے اشتہارات اسٹریو یوز 12 اگست 2025 تک ادارہ ہذا کو میل کر دیں تاکہ اچھی کورتج دی جاسکے۔

انچارج نمائندگان: محمد اکرام اعوان

PH:0302-1228000 / 0322-4181870

لاہور: 79 ویں یوم آزادی کے عظیم الشان موقع پر روزنامہ 'قوت' خصوصی اشاعت کا اہتمام کر رہا ہے۔ تمام نمائندگان اپنے اشتہارات اسٹریو یوز 12 اگست 2025 تک ادارہ ہذا کو میل کر دیں تاکہ اچھی کورتج دی جاسکے۔

انچارج نمائندگان: محمد اکرام اعوان

PH:0302-1228000 / 0322-4181870